السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی جماعت ہورہی ہے اور کوئی شخص آکر جماعت میں شریک ہوکر نماز ادا کرے لیکن فجر کی سنت باقی رہ گئی ہو تو یہ سنت کب ادا کرے ؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جماعت سے علیحدہ ہوکر سنت پڑھ لے پھر جماعت میں شریک ہو۔ ((عبدالرزاق ۔منٹگمری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص مسجد میں اس حال میں پہنچے کہ جماعت ہورہی ہے یا اقامت شروع ہوچکی ہے تو سنت پڑھنی جائز نہیں ،نہ صف کے ساتھ مل کر،نہ الگ اور نہ کھمبے کی آڑ میں ، نہ مسجد کے اندر، مسجد سے متصل کسی حجرے یا برآمدے میں ، نہ مسجد سے باہر اس کے دوازے پر کہ فرض کے بجائے اس سے کم درجہ کی چیز سنت میں مشغول ہونا معمول عقل کے بھی خلاف ہے ۔ سنت کی طرح کوئی دوسری چھوٹی ہوئی فرض بھی پڑھنی اس وقت جائز نہیں ۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : ''إذا أقیمت الصلاة ،، (مسلم : کتاب الصلاة ، باب کراہتہ الشروع فی نافلة (710)1/493) ،وفی روایة : ''إذا أخذا المؤذن فی الإقامة ، فلا صلوة إلا المکتوبة التی أقیمت ،، (احمد وغیرہ (مسند احمد 145/2) . پس فجر کی اقامت شروع ہوجانے کے بعد فجر کی سنت نہیں پڑھنی چاہیے ، قال الحافظ : ''وزاد مسلم بن خالد عن عمرو ابن دینار فی ہذا الحدیث ، قیل : یارسول اللہ ولا رکعتی الفجر ، قال : ولا رکعتی الفجر ، أخرجہ ابن عدی فی ترجمة یحیی بن نصر بن حاجب ، وإسنادہ حسن ،، (فتح الباری 2/149) انتہی . قال شیخنا فی شرح الترمذی 323/1 : '' والحدیث یدل علی أنہ لا یجوز الشروع فی النافلة عند إقامة الصلوة من غیر فرق بین رکعتی الفجر وغیرہما ،، انتہی اور صحیح مسلم (712)1/493) ابوداوٗد (کتاب الصلاة ، باب إذا ادرک الإمام ولم یصل رکعتی الفجر (1265)2/49) ونسائی (کتاب الامامة ، باب فیمن یصلی رکعتی الفجر والامام فی الصلاة 2/117) وغیرہ میں حضرت عبداللہ بن سرجس سے مروی ہے ''قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : «يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ؟ أَبِصَلَاتِكَ وَحْدَكَ، أَمْ بِصَلَاتِكَ مَعَنَا ،، . جس شخص کی فجر کی سنت جماعت میں شامل ہوجانے کی وجہ سے چھوٹ جائے وہ اس سنت کو فرض سے فارغ ہوکر قبل آفتاب طلوع ہونے کے پڑھ سکتا ہے ۔ (ابن حبان (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان 4 82) ابن خزیمہ (صحیح ابن خزیمہ (1611) 2 164) بیہقی (السنن الکبری 2 456) ترمذی (کتاب الصلاة ، باب ماجاء فیمن تفوتہ الرکعتان قبل الفجر (422) 2 284) ابوداوٗد (کتاب الصلاة باب من فاتتہ متی یقضیھا (11267 51) عن قیس بن عمرو بن سھل الانصاری) . (محدث دہلی : ج9 ش12 ، ربیع الاول 1361ھ اپریل 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 239

محدث فتویٰ